CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 34

7جون، 2021

کورونا وائرس جیسی عالمی وباء جعلی خبروں، غلط معلومات اور افواہوں کے باعث معاشرے میں تنازعات کا باعث بن سکتی ہے۔ پاکستان میں حالیہ سالوں میں سیلابوں، زلزلوں اور ڈینگی کے پھیلاؤ کے دوران بھی ان عوامل کا مشاہدہ کیا گیا۔ کووڈ۔19 کے دوران بھی صورتِ حال کچھ مختلف نہیں رہی جب جعلی خبروں، افواہوں اور حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے سے نہ صرف اس آفت سے نمٹنے والے رضا کار اور عملہ متاثر ہوا بلکہ ایسی خبروں اور افواہوں کی موجودگی میں عوام بھی اپنا حقیقی کردار ادا کرنے سے قاصر رہی۔

درجِ بالا عوامل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے یورپین یونین کے مالی تعاون اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان کی تکنیکی معاونت سے کورونا وائرس سِوک ایکٹس کیمپین(Coronavirus CivicActs Campaign) کے نام سے ایک مہم شروع کی۔ اس مہم کے ذریعے حقائق کی جانچ پڑتال کرکے درست اعدادو شمارمرتب کرکے اور ورچوئل فورمزکے انعقاد سے ہر ہفتے معلوماتی بُلیٹنز تیار کیے جاتے ہیں۔اہم حکومتی فیصلوں، تصویری مواد، عوامی ردِ عمل، افواہوں کو مسترد کرکے مستند معلومات، بعض حلقوں کی منطقی تشویش اور صحت اور دیگر متعلقہ شعبوں سے اٹھنے والے سوالات کو ان بُلیٹنز کا حصہ بنایا جاتا ہے۔ ان بُلیٹنز کا مقصد ملک کے کمزور ترین طبقات خصوصاً خیبر پختونخواہ اور سندھ کے پسماندہ طبقات تک درست معلومات پہنچانا ہے (ان میں نسلی و مذہبی اقلیتیں، بیرونِ ملک سے واپس آنے والے تارکینِ وطن، متاثرینِ سمگلنگ، قیدی، خواتین، داخلی طور پر بے گھر افراد، ٹرانس جینڈرز، معذور افراد، متاثرینِ جبراور دیگر پسماندہ طبقات شامل ہیں)۔ ان بُلیٹنز کو اردو اور سندھی میں ترجمہ کرکے پیش کیا جاتا ہے جبکہ پشتو زبان میں آڈیو بُلیٹنز پیش کیے جاتے ہیں۔ یہ بُلیٹنز متعلقین، مقامی حکومتی نمائندوں، ذرائع ابلاغ، قانونی امدادکے اداروں، مقامی ریڈیو اسٹیشنوں، تعلیمی اداروں، خدماتِ عامہ کے اداروں اور دیگر انسان دوست اداروں کو آن لائن اور آف لائن دونوں ذرائع سے بھیجے جاتے ہیں۔

کووِڈ 19 ڈیش بورڈ
(پاکستان)

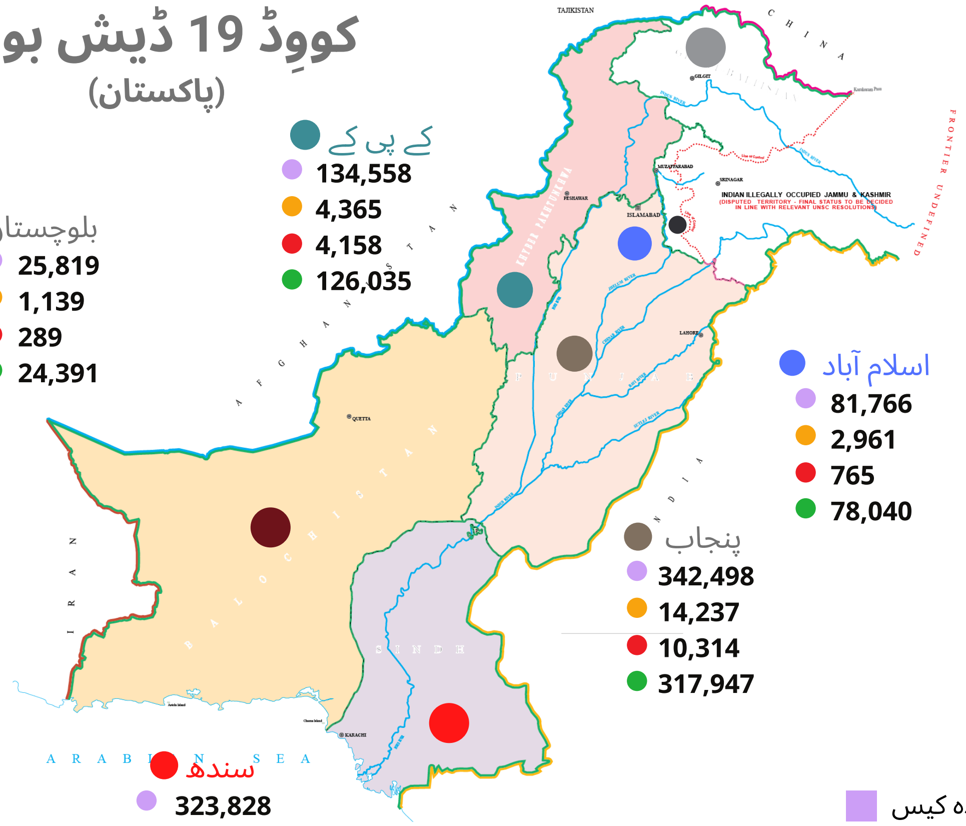

گلگت بلتستان
- 5,642
- 114
- 107
- 5,421

کے پی کے
- 134,558
- 4,365
- 4,158
- 126,035

بلوچستان
- 25,819
- 1,139
- 289
- 24,391

اسلام آباد
- 81,766
- 2,961
- 765
- 78,040

کشمیر
- 19,519
- 704
- 554
- 18,261

پنجاب
- 342,498
- 14,237
- 10,314
- 317,947

سندھ
- 323,828
- 23,856
- 5,136
- 294,836

تصدیق شدہ کیس | کل اموات | کل ایکٹو کیس | کل رکوریز

تصدیق شدہ کیس	کل ایکٹو کیس	کل اموات	کل رکوریز
933,630	47,376	21,323	864,931

یورپئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

CIVIC ACTION TEAMS

کروناوائرس ویکسین کی تازہ ترین صورتحال

ویکسین کی کُل لگائی جانے والی تعداد	سنگل ڈوز	ڈبل ڈوز
8,263,763	4,054,355	2,310,115
گزشتہ 24 گھنٹے: 255,006	گزشتہ 24 گھنٹے:214,864	گزشتہ 24 گھنٹے: 40,142

حقیقت اور افواہ

حال ہی میں سوشل میڈیا پر ایک خبر وائرل ہوئی ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ نوبل انعام یافتہ وائرالوجسٹ لُک مونٹیگنئیر نے کہا ہے کہ جن لوگوں نے ویکسین لگوائی ہے وہ زندہ نہیں رہیں گے اور ان کی لاشیں ٹھکانے لگانا ضروری ہوگا۔ یہ غلط معلومات سوشل اور پرنٹ میڈیا پر عام ہوئیں اور بہت سے لوگوں نے اسے حقیقت سمجھا تاہم ایسا بالکل نہیں ہے۔ یہ سائنسدان دیگر بہت سے لوگوں کی طرح سے شروع میں کرونا وائرس ، اس کی فطرت اور اس بات پر کہ ویکسین اثر کرے گی یا نہیں ، پر فکر مند تھے۔ اگر چہ دیگر بہت سے سائنسدان اب کرونا وائرس کی حقیقت سمجھ چکے ہیں اور اس کے خاتمے کے لیے آگے بڑھ کر اپنی آرا پیش کر رہے ہیں تاہم وائرالوجسٹ لُک نے اپنے ابتدائی بیانات کے بعد اس پر بات کرنا مناسب نہیں سمجھا اس لیے لوگ ان کے پرانے منفی بیانات نکال کر انہیں غلط دعووں کے ساتھ پیش کر رہے ہیں

(ذریعہ۔ یو ایس اے ٹوڈے)

بہت سے حلقوں کی جانب سے ویکسین لگنے کی جگہ پر مقناطیس لگنے کی افواہوں کے بعد تازہ ترین غلط خبران دنوں سوشل میڈیا پر چل رہی ہے کہ ویکسین لگنے کے بعد انسانوں کا ایک دوسرے سے بلیوٹوتھ ٹیکنالوجی کے ذریعے رابطہ ممکن ہے۔ سائنسی لحاظ سے ایسا ممکن نہیں کیونکہ ویکسینزکی تیاری میں کوئی بھی دھاتی چیزاستعمال نہیں ہوتی اور نہ ہی اس میں سے کم فاصلے تک رابطہ کروانے والی ریڈیائی لہریں نکلتی ہیں ۔ یہ ویکسین محض کورونا وائرس کےخلاف مدافعتی نظام بہتر کرنے کا ایک ذریعہ ہے اور اس سے انسانوں میں ایسی کوئی خوبی پیدا نہیں ہوتی جو اوپر بیان کی گئی ہیں ۔ قارئین سے التماس ہے کہ مستند خبروں اور معلومات کے لیے وہ حکومتی ویب سائیٹس یا عالمی ادارہ صحت کے تصدیق شدہ خبروں کے پلیٹ فارمز سے رجوع کریں ۔

(ذریعہ۔ فل فیکٹ)

یورپئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان کو فائزر۔بائیون ٹیک ویکسین کی پہلی کھیپ موصول ہوگئی

اس بات کی تصدیق ہو گئی ہے کہ فائزر۔بائیون ٹیک ویکسین کی پہلی کھیپ پاکستان پہنچ گئی ہے ۔ ایک لاکھ چھ ہزار ویکسینز پر مشتمل یہ کھیپ جون کے پہلے ہفتے میں پہنچنی تھی تاہم یہ توقع سے پہلے پاکستان پہنچ گئی ۔ پاکستان نے ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) کی مالی امداد سے یہ ویکسین محفوظ رکھنے کے لیے 23 الٹرا کولڈ(یوسی سی) چین ریفریجریٹرز خریدے ہیں ۔ ابھی تک ہنگامی حالات کے علاوہ ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان نے اس ویکسین کے استعمال کی اجازت نہیں دی۔ اب جبکہ اس ویکسین کے کلینیکل ٹرائلز کا جائزہ لیا جا رہا ہے تو ویکسینز کی یہ کھیپ وفاقی دارلحکومت اسلام آباد میں 16 مختلف مقامات پر یوسی سی ریفریجریٹرز میں محفوظ کی گئی ہے جن کی شیلف لائف 6 ماہ ہے۔

پاکستان میں کوروناوائرس کے مثبت کیسز کی شرح 5 فیصد سے کم پر مستحکم ہے

ملک میں لاک ڈاؤنز ، کرفیوز اور ایس او پیز پر سختی سے عملدرآمد کی وجہ سے کرونا وائرس کے مثبت کیسز کی تعدا د میں واضح کمی آئی ہے۔ تیسری لہر کی ابتدامیں حکام کیسز کی تعداد بہت زیادہ بڑھنے اور ہسپتالوں میں جگہ نہ بچنے کے خدشے کا شکار ہو گئے تھے ۔ تاہم اب جبکہ ملک میں تیسری لہر میں واضح کمی آئی ہے ملک میں ویکسین لگانے کا عمل اپنے عروج پر ہے ، توقع ہے کہ پاکستان مثبت کیسز کی شرح 5 فیصد سے کم رکھنے میں کامیاب رہے گا۔ اس وقت سندھ اور خیبر پختونخوا میں مثبت کیسز کی شرح زیادہ ہے ، پورے ملک کی اوسط شرح 4 اعشاریہ 8 فیصد ہے ۔

(ذریعہ۔ دی نیوز)

کرونا وائرس ویکسین کے اب تک سامنے آنے والے سائیڈ ایفیکٹس

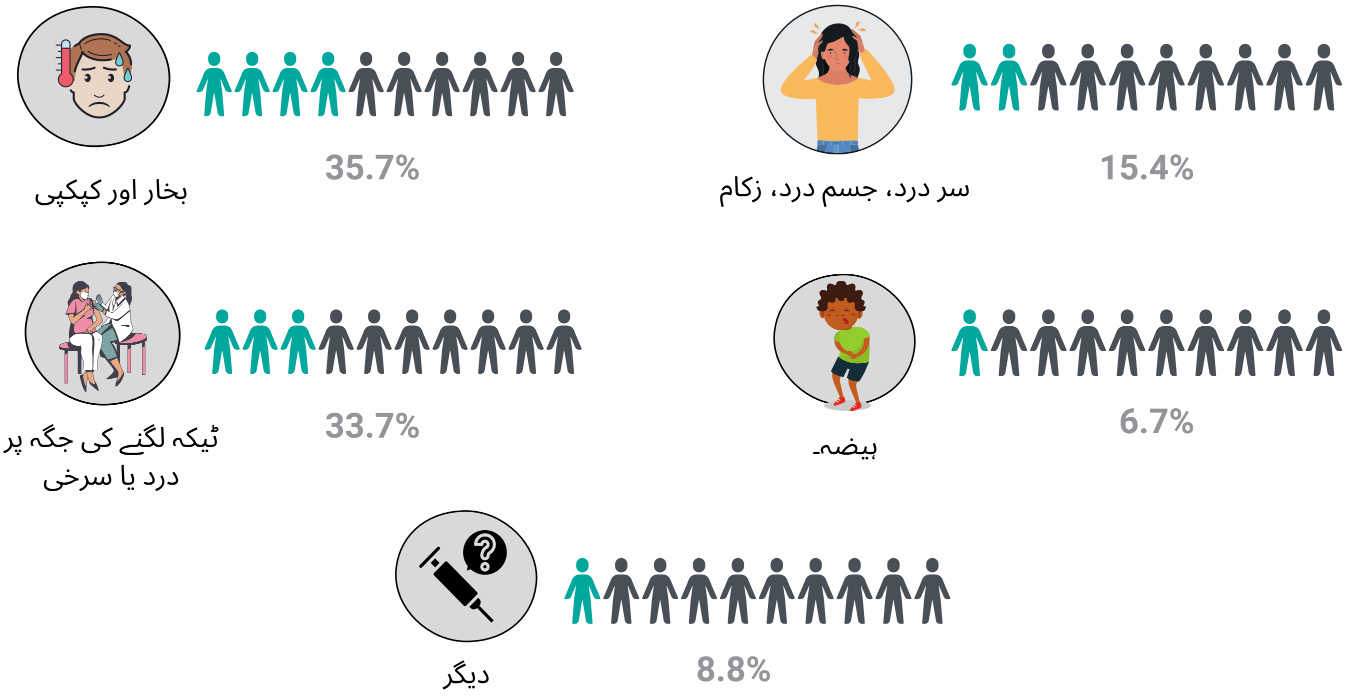

ذریعہ۔ حکومتِ پاکستان

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

خیبر پختونخواہ میں ہسپتالوں میں آنے والے شہریوں میں سب سے زیادہ کرونا وائرس کے کیسز سامنے آئے

عید کے بعد خیبر پختونخواہ میں قواعد و ضوابط میں نرمی کے باعث صوبے میں میڈیکل کے شعبے سے وابستہ یا ہسپتالوں اور کلینکس میں آنے والے افراد میں سب سے زیادہ کروناو ائرس کے کیسز سامنے آرہے ہیں ۔ اب تک ہسپتالوں کا عملہ، پولیو ویکسین کے رضاکاروں اور ایسے افراد جن کے رشتہ دار ہسپتالوں میں کروناوائرس کے باعث داخل ہیں ، سب سے زیادہ مثبت کیسز کے طور پر سامنے آرہے ہیں ۔ یہ شرح قبل ازیں تجارتی اور عوامی مقامات پر سخت پابندیوں کے باعث کم ہے۔ اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ صوبے میں طبی خدمات کی سرگرمیاں نہیں روکی جاسکتیں ، حکومت نے صورتحال پر قابو پانے کے لیے طبی عملے اور دیگر افراد کو بڑے پیمانے پر ویکسین لگانے اور قوت مدافعت بڑھانے کا سلسلہ شروع کردیا ہے ۔

ذریعہ ۔ روزنامہ ڈان

کراچی میں کرونا وائرس کی بھارتی قسم کے پہلے کیس کی تصدیق ہوگئی

جس طرح برطانوی، برازیلین اور جنوبی افریقی اقسام آہستہ آہستہ پاکستان پہنچیں ، کرونا وائرس کی بھارتی قسم کے پہلے کیس کی پاکستان میں موجودگی کی بھی تصدیق ہو گئی ہے۔ نیشنل انسٹیٹیوٹ فار ہیلتھ (این آئی ایچ) نے تصدیق کی ہے کہ انہیں کرونا وائرس کی بھارتی قسم کا نمونہ موصول ہوا ہے جس کی شرح اموات بھی زیادہ ہے اور اس سے زیادہ سنجیدہ نوعیت کی بیماری بھی لاحق ہوتی ہے ۔ صوبہ سندھ میں کرونا وائرس کی عالمی اقسام کے سب سے زیادہ کیسز پائے جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ یہاں دیگر صوبوں کے مقابلے میں صورتحال میں زیادہ بہتری نہیں آرہی۔ صوبے میں کرونا وائرس کے بڑھتے ہوئے کیسز کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ لوگ ایس اوپیز پر عمل نہ کرتے ہوئے بین الاقوامی سفر کرتے رہتے ہیں اور اس طرح مختلف اقسام کے انفیکٹڈ مسافر پاکستان داخل ہو جاتے ہیں ۔ ایسی صورتحال میں بہترین مشورہ یہی ہے کہ شہری احتیاطی تدابیر جاری رکھیں ، ویکسین لگوائیں اور اگر بہت زیادہ ضروری نہ ہو تو گھروں سے باہر نہ نکلیں ۔

(ذریعہ۔ ٹریبیون)

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

CIVIC ACTION TEAMS

پاکستان میں کروناوائرس ویکسین کی تازہ ترین صورتحال

40 سال یا اس سے زائد عمر کے شہری۔ خود کو رجسٹرڈ کروائیں اپنے کسی بھی قریبی ویکسین سینٹر جا کر ویکسین لگوائیں

30 سے 39 سال کی عمر کے شہری۔ خود کو رجسٹرڈ کریں اور کسی بھی قریبی سینٹر جا کر ویکسین لگوائیں

19 سے 29 سال کی عمر کے شہری۔ رجسٹریشن کا آغاز 27 مئی سے ہو چکا ہے ۔ جیسے ہی اس عمر کے افراد کی ویکسینیشن کا آغاز ہو گا انہیں ایس ایم ایس کے ذریعے ویکسین لگنے کی تاریخ اور متعلقہ سینٹر کے بارے میں آگاہ کر دیا جائے گا۔

رجسٹرڈ طبی اہلکار۔ رجسٹرڈ طبی اہلکاروں کو شیڈول کے مطابق ان کے ویکسین لگنے کی تاریخ اورسینٹر کے بارے میں انہیں بذریعہ ایس ایم ایس آگاہ کر دیا جائے گا۔ رجسٹریشن کے لیے این سی اوسی کی ویب سائٹ سے رجوع کریں۔

رجسٹریشن ۔ کسی بھی موبائل نمبر سے اپنا شناختی کارڈ نمبر **1166** پر بھیج کر یا نادرا کی مخصوص **ویب سائٹ** پر جا کر خود کو رجسٹرڈ کروائیں

ویکسینیشن سینٹر تلاش کریں

ضرورت پڑنے پر آپ **ایک دفع اپنا ویکسینیشن سینٹر** تبدیل کروا سکتے ہیں

اپوائنٹمنٹ حاصل کریں

ویکسینیشن سینٹر جائیں

صحت عامہ کے عملے کے پاس جاکر اپنے **شناختی کارڈ** اور **PIN** کوڈ کی تصدیق کرائیں

ویکسین لگوائیں

خصوصی نوٹس ۔

18 سال سے زائد عمر کے ایسے شہری جن کے پاس قانونی ویزہ/اقامہ موجود ہے وہ کسی بھی مرکز جا کر ویکسین لگوا سکتے ہیں جس کے لیے درجِ ذیل مراحل سے گزرنا ہوگا

1۔ کسی بھی قریبی کرونا ویکسین مرکز جائیں اور وہاں موجود عملے کو اپنا ویزہ (ورک یا سٹڈی) دکھائیں

2۔ عملہ آپ کے پاسپورٹ اور ویزے (ورک یا سٹڈی) کا جائزہ لے گا ، اس کی انٹری کرے گا اور ویکسین لگا دے گا۔

3۔ عملہ ویکسین لگنے کی تفصیلات نمز کی ویب سائٹ پر درج کردے گا ۔ کسی تکنیکی خرابی ، عمر یا انٹرنیٹ کے مسئلہ کی صورت میں عملہ تفصیلات کاغذ پر درج کرکے این سی او سی کو بھجوا دے گا اور وہیں سے تفصیلات نمز کی ویب سائٹ پر درج ہو جائیں گی ۔

4۔ ویکسینیشن کا سرٹیفیکیٹ نادرا کی ویب سائٹ یا نادرا کے دفتر سے حاصل کیا جاسکے گا

(ذریعہ۔ این سی او سی)

یورپئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

CIVIC ACTION TEAMS

وفاقی اکائی

سندھ		خیبر پختونخوا	
ماس ویکسینیشن سینٹرز(ایم سی وی)	**رابطہ نمبر**	**ماس ویکسینیشن سینٹرز(ایم سی وی)**	**رابطہ نمبر**
ڈاؤ ڈینٹل ۔ کراچی شرقی	0317-2608989 0334-1664946	پبلک ہیلتھ سکول ، (لاہوری) پشاور	0333-9117845
ڈاؤ اوجھا ہسپتال، کراچی شرقی	0321-9209920 0334-1664946	ٹی بی سی ، ایبٹ آباد	0333-5067280
خالق دینا ہسپتال، کراچی جنوبی	ڈاکٹر آفتاب (0301۔3540427)	ڈی آئی خان پولیس لائن ہسپتال ، ڈیرہ اسماعیل خان	0344-9300068
جے پی ایم سی ہسپتال ، کراچی جنوبی	ڈاکٹر عدنان (0333۔3110672)	تاجک پوسٹ گریجوایٹ نرسنگ سکول ، پشاور	0343-9298076
یس جی قطر ہسپتال ، کراچی غربی	021-99333476-7 0333-2606993 021-99333474 0322-2552555		
چلڈرن ہسپتال ، کراچی وسطی	0213-6408933 0213-6408930		
لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سا ئنسز	022-2115091		

نجی ویکسینیشن سینٹرز

- او ایم آئی ہسپتال
- ضیاء الدین ہسپتال
- ساؤتھ سٹی ہسپتال
- ٹبہ ہارٹ ہسپتال
- انڈس ہسپتال
- ہاشمانیز ہسپتال

یورپئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	**قومی ادارہ صحت** پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	**آغا خان یونیورسٹی ہسپتال** ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	**لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ،** لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	**گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز** ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	**حیات آباد میڈیکل کمپلیکس** ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	**چغتائی لیب ،** مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
ھری پور	**ایکسل لیبز ،** ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاھور	**شوکت خانم میموریل ہسپتال ،** 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	**نشتر ہسپتال ،** نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	**آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،** رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	**فاطمہ جناح اسپتال** بهادر آباد ، وحدت كالوني ، کوئٹہ
مظفر آباد	**عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،** امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	**ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،** اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

آپ ہم سے 0092-333-5873268 پر وٹس ایپ پر رابطہ کرکےاپنے اردر گر د کرونا وائرس سے متعلق پھیلی کسی افواہ، غلط معلومات یا دیگرکوئی معلومات ہمیں بتا سکتے ہیں ۔ ہم اپنی کرونا وائرس سِوایکٹس مہم کے ہفتہ وار بلیٹنز کے ذریعے ان افواہوں کا خاتمہ کرکے مستند معلومات کی آگاہی فراہم کر یں گے-

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔